سوال

(617)چوری کا بدلہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگرایک آدمی کی چوری ہوجائے توکیاوہ چوری کا بدلہ لے سکتا ہے اوراگربدلہ نہ لے کیاچورسے وہ چیزاصلی قیمت پرخریدنا حلال ہے یا حرام ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چوری کا بدلہ چوری سے لینا ناجائزاور حرام عمل ہے، کیونکہ چوری ایک حرام عمل ہے، خواہ وہ کسی سے بدلہ لینے کے لئے ہی کیوں نہ کی جائے۔ ارشاد باری تعالی ہے :

وَالسّارِقُ وَالسّارِقَةُ فَاقطَعوا أَيدِيَهُما   ٣٨ ...... سورة المائدة

چورمرداورچور عورت کے ہاتھ کاٹ دو

اگرآپ کوچور کا علم ہوجاتا اورآپ اس کے پاس اپنا مال دیکھ لیتے ہیں تواس کو بازیاب کروانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ عدالت یاکسی بھی ذمہ دار کمیٹی کے ذریعے چور سے اپنا مال وصول کریں۔

اوراگرآپ ایسا نہیں کرسکتے تولاعلمی میں چورسے اصلی قیمت پرمال خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ چوری اس کا ذاتی عمل ہے، جبکہ آپ نے قیمتا خریدنا ہے، لہذا اس کی چوری آپ کی خریداری پراثرانداز نہیں ہوگی۔ لیکن اگرآپ کو علم ہوجائے کہ یہ چوری کا مال ہے توپھر خریدنا ناجائزاورحرام ہے، کیونکہ اس میں چورکی حوصلہ افزائی اورمعاونت ہے، بلکہ آپ پرواجب ہے کہ آپ چورکوتوبہ کی ترغیب دیں اورصاحب مال کواس کی خبر کریں اوراس تک مال پہنچانے کا انتظام کریں۔

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1